سبق: 4

ماں کی خدمت

حضرت بایزید بُسطامیؒ اللہ کے پیارے ولی تھے۔ آپؒ اپنی والدہ کی خدمت کو سب سے بڑی عبادت اور ان کی رضامندی کو دنیا کی سب سے بڑی نعمت جانتے تھے۔ ایک رات والدہ نے ان سے پانی مانگا۔ حضرت بایزیدؒ پیالہ لے کر پانی لینے گئے۔ صراحی کو دیکھا تو وہ خالی پڑی تھی۔ کسی اور برتن میں بھی پانی نہ تھا۔ یہ دیکھ کر آپؒ دریا کی طرف چل دیئے۔

اس رات سخت سردی پڑ رہی تھی۔ جب آپؒ دریا سے پانی لے کر واپس آئے تو والدہ سو چکی تھیں۔ حضرت بایزیدؒ پیالہ لے کر والدہ کی پائنتی کی طرف کھڑے ہو گئے۔ سردی کی وجہ سے آپؒ کو بڑی تکلیف محسوس ہو رہی تھی، مگر آپؒ نے اپنی تکلیف کا کچھ خیال نہ کیا اور پانی کا پیالہ لے کر چپ چاپ کھڑے رہے۔

کچھ دیر بعد آپؒ کی والدہ کی آنکھ کھلی تو انھوں نے دیکھا کہ آپؒ پانی کا پیالہ لیے کھڑے ہیں۔ والدہ نے اُٹھ کر پانی پیا اور پھر کہنے لگیں۔ ”بیٹے! تم نے اتنی تکلیف کیوں اٹھائی۔ پانی کا پیالہ میرے بستر کے قریب رکھ دیتے۔ میں اُٹھ کر خود پی لیتی۔“

حضرت بایزیدؒ نے جواب دیا ”آپ نے مجھ سے پانی مانگا تھا۔ مجھے اس بات کا ڈر تھا کہ جب آپ کی آنکھ کھلے تو کہیں میں آپ کے سامنے حاضر نہ رہوں اور آپ پریشان ہو جائیں“۔ والدہ یہ سن کر بہت خوش ہوئیں اور انھیں دُعائیں دینے لگیں۔

ماخوذ

I. الفاظ و معانی:

ولی	:	دوست، اللہ کا خاص بندہ	پیالہ	:	گلاس
صراحی	:	کوزہ	والدہ	:	ماں
بستر	:	بچھونا			

Scanned with CamScanner

II. اضداد:

رات	×	دن
خوشی	×	غم
سخت	×	نرم
تکلیف	×	راحت
قریب	×	دور

III. اِن سوالوں کے جوابات لکھیے۔

1) حضرت بایزیدؒ اپنی والدہ کی خدمت کو کیا سمجھتے تھے؟

2) ایک رات حضرت بایزیدؒ کی والدہ نے آپ سے کیا مانگا؟

3) پانی لانے کے لئے حضرت بایزیدؒ کہاں گئے؟

4) آنکھ کھلنے پر والدہ نے کیا دیکھا؟

5) پانی کا پیالہ لئے کھڑے بیٹے کو دیکھ کر والدہ نے کیا کہا؟

IV. جمع کی واحد اور واحد کی جمع لکھیے۔

بیٹا، آنکھیں، خوشی، باتیں، حضرت

V. اِن ہم آواز الفاظ کے معنی لکھیے اور اپنے استاد کی مدد سے اس طرح کے الفاظ کی فہرست بنائیے۔

1) قبر --- خبر 2) عام --- آم

3) باد --- بعد 4) قلیل --- خلیل

5) صدا --- سدا

Scanned with CamScanner

VI. خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

1) حضرت بسطامی اللہ کے پیارے ولی تھے۔

2) آپ والدہ کی خدمت کو سب سے بڑی عبادت سمجھتے تھے۔

3) حضرت بسطامی والدہ کی رضامندی کو دنیا کی سب سے بڑی نعمت جانتے تھے۔

4) آپ پانی لانے کے لیے دریا کی طرف چل دیے۔

VII. عملی کام: